

137

آیات نمبر 10 تا 25 میں قصہ آدم ابلیس، جب ابلیس نے اولاد آدم کو دھمکی دی کہ وہ انہیں گمراہ کردے گا اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ کے شکر گزار نہ ہوں گے۔ قریش کو تنبیہ کہ جس طرح شیطان نے آدم علیہ السلام کو دھوکہ دے کر جنت سے نکلوادیا تھا اسی طرح اب وہ تمہیں گمراہ کرنا چاہتا ہے

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ﷺ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ اور بلاشبہ ہم نے تم سب کو پیدا کیا پھر ہم ہی نے تمہاری شکل وصورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، سو ان سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اور وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ اللہ نے اس سے پوچھا کہ جب میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا تو پھر کس بات نے تجھے سجدہ کرنے سے روک دیا قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ابلیس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ اللہ نے فرمایا کہ یہاں سے نیچے اُتر، تجھے یہ حق حاصل نہیں کہ تو یہاں رہ کر تکبر کرے، لہٰذا باہر نکل جا، یقیناً تو ذلیل وخوار لوگوں میں سے ہے ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ابلیس نے کہا کہ مجھے اُس دن تک کے لئے مہلت دے جس دن مُردوں کو زندہ کرکے اٹھایا جائے گا ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تجھے یہ مہلت دی جاتی ہے ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ابلیس نے کہا کہ جس طرح تو نے مجھے گمراہی میں مبتلا کیا ہے تو اب لازماً میں بھی تیری سیدھی راہ پر ان انسانوں

کی گھات میں بیٹھ جاؤں گا ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَ
عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ پھر میں ان کے
آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے ان کے پاس بہکانے کے لئے آؤں گا، تُو
ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو
یہاں سے ذلیل و مردود ہو کر نکل جا، بنی آدم میں سے جو کوئی تیری پیروی کرے گا تو جان
لے کہ میں ضرور تم سب سے دوزخ کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی دونوں اس جنت میں رہو اور جس جگہ سے
چاہو تم دونوں کھاؤ، مگر اس مخصوص درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ تم نافرمان اور
گنہگاروں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں
وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور
کہنے لگا کہ تمہارے پروردگار نے تمہیں اس مخصوص درخت سے صرف اس لئے روکا ہے
کہ اس درخت کا پھل کھا کر کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تم یہاں ہمیشہ رہنے والوں میں نہ
شامل ہو جاؤ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ اور شیطان نے قسمیں کھا
کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ چنانچہ شیطان نے

ان دونوں کو دھوکا دے کر آہستہ آہستہ اپنی بات پر مائل کر ہی لیا فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ پھر جیسے ہی
انہوں نے اس درخت کو چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے
جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ
تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ اُس وقت ان کے
رب نے انہیں پکارا کہ کیا میں تم دونوں کو اس درخت کے قریب جانے سے منع نہ کر چکا تھا
تھا اور میں نے تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے ؟ ﴿٢٢﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ان دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب ! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا،
اب اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقینا ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے ﴿٢٣﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى
حِيْنٍ اللہ نے فرمایا کہ تم سب نیچے اتر جاؤ تم سب ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اور
تمہارے لئے زمین میں ایک معیّن مدت تک ٹھکانا اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے ﴿٢٤﴾ قَالَ
فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ اللہ نے یہ بھی فرمایا کہ تم زمین
ہی پر زندہ رہو گے اور زمین ہی پر مرو گے اور زمین ہی میں سے دوبارہ نکالے جاؤ گے ﴿٢٥﴾ ع

رکوع [٢]

